8
سلسلة خدمة الحديث النبوی

مَن يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (النسآء ۸۰)

مُسند اسحٰق بن راھویہ رحمہ اللہ

تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابو انس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



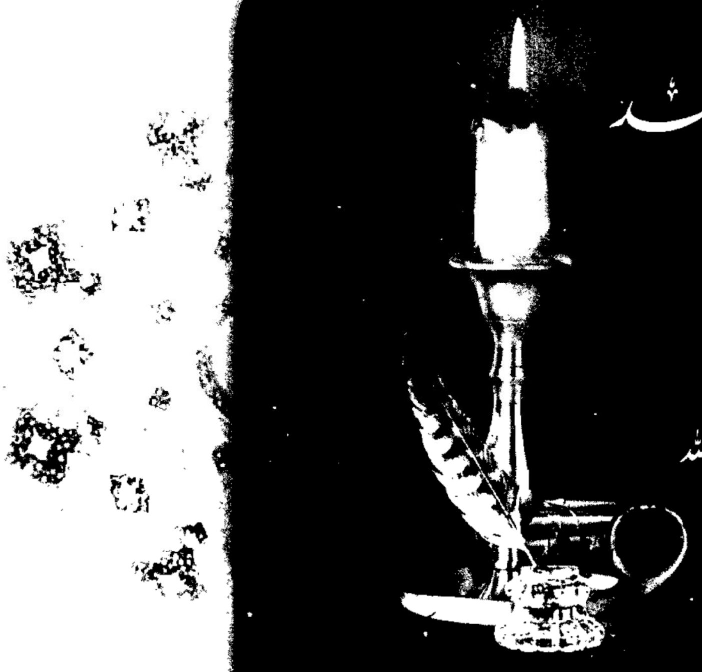
انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ النساء ۸۰

سلسلة خدمة الحديث النبوي 9

مُسند اسحٰق بن راھویہ



تالیف

امام الأئمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ متوفی ۲۳۸ھ رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

ابو انس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنۃ
پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-37357587

مسند اسحٰق بن راہویہ

تالیف امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ ابو انس محمد سرور گوہر نظرثانی پروفیسر عدیل الرحمن

تخریج وفوائد حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

تقدیم شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

فوائد: ...... مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا معاشرے کے ضرورت مند، نادار بیوہ ویتیم اور معذور لوگوں کی کفالت اور خبر گیری کرنا بہت عظیم عمل ہے، اسلام نے اس کو جہاد فی سبیل اللہ جیسے عظیم عمل کے برابر کہا ہے، اس سے اس کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ لیکن افسوس مسلمانوں نے ان عظیم کاموں کو چھوڑ دیا اور عیسائیوں، مرزائیوں نے نادار لوگوں کی مجبوریوں سے فائدہ اٹھایا اور آج انہیں اپنے اپنے دین میں داخل کر رہے ہیں۔

(۱)...... ایک دوسری حدیث میں ہے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: ''بیواؤں اور مسکینوں (کی خدمت) کے لیے کمانے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والوں کی طرح ہے اور اس شخص کی طرح ہے جو تمام دن روزے رکھے اور ساری رات نمازیں پڑھے۔'' (سلسلة الصحیحه، رقم: ۲۸۸۱۔ ادب المفرد: ۱۳۱)

(۲)...... مذکورہ حدیث سے یتیم کی کفالت کرنے والے کی بھی فضیلت واضح ہوتی ہے۔ جیسا کہ یہ دونوں انگلیاں قریب قریب ہیں، ایسے ہی میں (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں قریب قریب ہوں گے۔ لیکن درجے میں فرق ہوگا جس کا اظہار خود انگلیوں کے چھوٹے اور بڑے ہونے سے ہو رہا ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فتح الباری میں لکھتے ہیں کہ اس میں دونوں درجوں کے فرق کی طرف اشارہ ہے۔

[۷۸۲/۳۷٤]...... أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلَ فَيَقُولُ: إِنَّ اللهَ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ، ثُمَّ يُنَادِي جِبْرِيلُ أَهْلَ السَّمَاءِ إِنَّ اللهَ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ، ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ. ①

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو وہ جبریل علیہ السلام کو بلاتا ہے تو فرماتا ہے: اللہ فلاں شخص سے محبت کرتا ہے، پس اس سے محبت کرو، پھر جبریل علیہ السلام آسمان والوں کو آواز دیتے ہیں کہ اللہ فلاں شخص سے محبت کرتا ہے، پس تم اس سے محبت کرو، پھر زمین والوں میں اس کے لیے قبولیت رکھ دی جاتی ہے۔''

فوائد: ...... صحیح مسلم کی روایت میں ہے: ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے دشمنی کرتا ہے تو جبریل کو بلا کر فرماتا ہے: میں فلاں سے دشمنی کرتا ہوں تو بھی اس سے دشمنی کر، پس جبریل بھی اس سے دشمنی کرنے لگ جاتا ہے۔ پھر وہ آسمان والوں میں نداء کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے دشمنی کرتا ہے، تم بھی اس سے دشمنی کرو، پھر اس کے لیے زمین

---

① بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الملائکة، رقم: ۳۲۰۹۔ مسلم، کتاب البر والصلة، باب اذا احب الله عبد حببه الی عباده، رقم: ۲٦۳۷۔ مسند احمد: ۲/ ۲٦۷.

میں دشمنی رکھ دی جاتی ہے۔ (یعنی اہل زمین بھی اس سے بغض وعناد رکھتے ہیں)''

(مسلم، كتاب البر والصلة : ۲۷۳۷)

مذکورہ بالا حدیث سے اللہ ذوالجلال کے کلام کرنے کا اثبات ہوتا ہے اور ان لوگوں کا رد بھی ہوتا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ ذوالجلال کے کلام میں حروف نہیں ہیں۔ اللہ ذوالجلال کلام کرتے ہیں، لیکن کس طرح کرتے ہیں ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾ اور مذکورہ بالا حدیث میں عند اللہ محبوبیت کا صلہ بیان کیا گیا ہے، صرف عند اللہ محبوب نہیں، بلکہ آسمان اور زمین میں رہنے والوں کا ایسا آدمی محبوب بن جاتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اللہ ذوالجلال کا محبوب کیسے بنا جاسکتا ہے اس کی وضاحت قرآن مجید میں ہے: ﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ﴾ (آل عمران : ۳۱)...... ''کہہ دیجیے! اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا۔''

معلوم ہوا اللہ ذوالجلال کی محبت حاصل کرنے کا ذریعہ اتباع رسول ہے اور ایک دوسری حدیث میں ہے: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو ایک لشکر پر (امیر بنا کر) بھیجا۔ پس وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا اور اپنی قراءت (ہر رکعت میں) قل ہو اللہ احد پر ختم کرتا۔ جب یہ (لشکر والے) لوٹ کر آئے تو انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتلایا، آپ نے فرمایا: ''اس سے پوچھو: یہ ایسا کیوں کرتا ہے؟'' چنانچہ انھوں نے پوچھا تو اس نے کہا کہ (اس میں) رحمٰن کی صفت ہے، اس لیے میں اسے (زیادہ) پڑھنا پسند کرتا ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سن کر) فرمایا: ''اس کو بتلادو کہ اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت فرماتا ہے۔''

(بخاری، رقم : ۷۳۷۵' مسلم، رقم : ۸۱۳)

معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا سورت کی کثرت سے تلاوت کرنے سے بھی اللہ ذوالجلال کی محبت حاصل ہوتی ہے۔

[۳۷۷/۷۸۳]...... أَخْبَرَنَا كُلْثُومٌ، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يُشَارَ إِلَيْهِ فِي دِينِهِ أَوْ دُنْيَاهُ إِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ. ①

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی شخص کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ اس کے دین یا اس کی دنیا کے بارے میں اس کی طرف اشارہ کیا جائے، سوائے اس کے جسے اللہ بچائے۔''

① سلسلة ضعيفه، رقم: ۱٦٧٠۔ مسند الشاميين، رقم: ۲۳۳۳.